سُورَةُ البَقَرَة مَدَنِيَّة

﴿ فَأَزَلَّهُمَا ٱلشَّيْطَٰنُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِۖ وَقُلْنَا ٱهْبِطُوا۟ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّۖ وَلَكُمْ فِي ٱلْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَٰعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴾ (2:36)

لفظي وضاحت

فَ+أَزَلَّ+هُمَا	ال+شَّيطَانُ	عَنْ+هَا	فَ+أَخْرَجَ+هُمَا	مِنْ+مَا
ز ل ل	ش ط ن	–	خ ر ج	–
حرف عطف فعل ماضی معلوم باب إفعال ضمير منصوب متّصل	ال اسمی مبالغة کا صيغة صفاتی نام	حرف جر ضمير مجرور متّصل	حرف عطف فعل ماضی معلوم باب إفعال ضمير منصوب متّصل	حرف جر اسم موصول مشترکة
كَانَ+ا	فِيْ+ هِ	وَ	قُلْ+نَا	اهْبِطُ+و+ا
ك و ن	–	–	ق و ل	ه ب ط
فعل ناقص ماضی باب (ن) ضمير مرفوع متصل	حرف جر ضمير مجرور متّصل	حرف عطف	فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد باب(ن) ضمير مرفوع متصل	فعل أمر حاضر معلوم ثلاثی مجرد باب(ض) ضمير مرفوع متصل الف الوقاية
بَعْضُ+كُمْ	لِ+بَعْضٍ	عَدُوٌّ	وَ	لَ+ كُمْ
ب ع ض	ب ع ض	ع د و	–	–
مصدر/اسم ذات ضمير مجرور متّصل	حرف جر اسم ذات	اسم صفت	حرف عطف	حرف جر ضمير مجرور متّصل

© copy rights reserved

فِيْ	ال+أرْضِ	مُسْتَقَرٌّ	وَ	مَتَاعٌ
–	أ ر ض	ق ر ر	–	م ت ع
حرف جر	اداة التعريف اسم ذات	اسم مكان باب استفعال	حرف عطف	اسم ذات

إِلَى	حِيْنٍ
–	ح ي ن
حرف جر	ظرف زمان

لغوی وضاحت

أَزَلَّ	زَلَّ يَزِلُّ باب (ض) زَلًّا اور زَلَّة بلاارادہ پھسل جانا، لغزش ہو جانا، بلاارادہ گناہ ہو جانا کے معنی میں آتا ہے۔ أَزَلَّ يُزِلُّ باب إفعال إِزْلَالًا کسی کو پھسلا دینا کے معنی میں آتا ہے۔
اِهْبِطُوْا	هَبَطَ — يَهْبِطُ فعل ثلاثی مجرد باب (ض) سے ہے۔ اسکا معنی ہے بلندی سے نیچے اترنا، گر پڑنا، مسافر کا سواری سے منزل پر اترنا، کسی شہر میں داخل ہونا۔ اسکا ایک معنی گھٹا دینا، کم کر دینا بھی ہے عربی میں کمزور اور لاغر اونٹ کو هَبِيط کہتے ہے۔ یعنی جس کا جسم بہت کم ہو گیا ہو۔ هبوط یا هبط کا لفظ جن انسان یا جن کیلئے بولو جائے تو اس میں حقارت کا پہلو بھی ہوتا ہے۔
عَدُوٌّ	عَدَا يَعْدُو عَدْوًا فعل ثلاثی مجرد باب (ن) سے ہے۔ اسکا معنی ہے حد سے تجاوز کرنا، ظلم و زیادتی کرنا، دشمنی کرنا۔ عَدُوٌّ اسم صفت ہے دشمن واحد، جمع، مذکر، مونث سب کیلئے استعمال ہوتا ہے اور اسکی جمع آعداء آتی ہے۔
مُسْتَقَرٌّ	فعل ثلاثی مزید فیہ باب استفعال سے مصدر استقرارًا بمعنی ٹھہرے رہنا، قرار پکڑنا کے ہے۔
مَتَاعٌ	مَتَاعٌ سے أَمْتِعَةٌ جمع آتی ہے۔ سامان زندگی میں سے ہر وہ چیز جس سے انسان یا کوئی جاندار اپنے زندہ رہنے کیلئے فائدہ اٹھائے اور پھر وہ چیز فنا ہو جائے۔ عارضی فائدہ دینے والی چیزیں/سامان۔

© copy rights reserved

حِيْنٌ	ظرف زمان ہے۔وقت/طویل اور لا محدود زمانے کا ایک محدود حصہ یعنی وہ خاص وقت جو اس طویل زمانے کے اندر کبھی پیش آیا ہو۔اور اس طویل اور لا محدود زمانے کو قرآن میں الدَّھرُ کہا گیا ہے۔ حِیْنٌ ظرف مبہم ہے یعنی اس میں غیر معین وقت کا مفہوم ہے۔اگر کسی معین وقت کا ذکر ہو تو اس کے بعد مضاف الیہ یا فعل لاتے ہیں۔

© copy rights reserved